مکاشفہ اور الہام



31 اکتوبر کے لئے

"یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے
اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے
جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو
بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر
کیا۔ جس نے خُدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی
کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں
شہادت دی" (مکاشفہ 1:1، 2)۔



مکاشفہ 1: 1-2 آیات سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خُدا کس طرح اپنے پیغام کا انکشاف اپنے لوگوں کے ذریعے کرتا ہے:



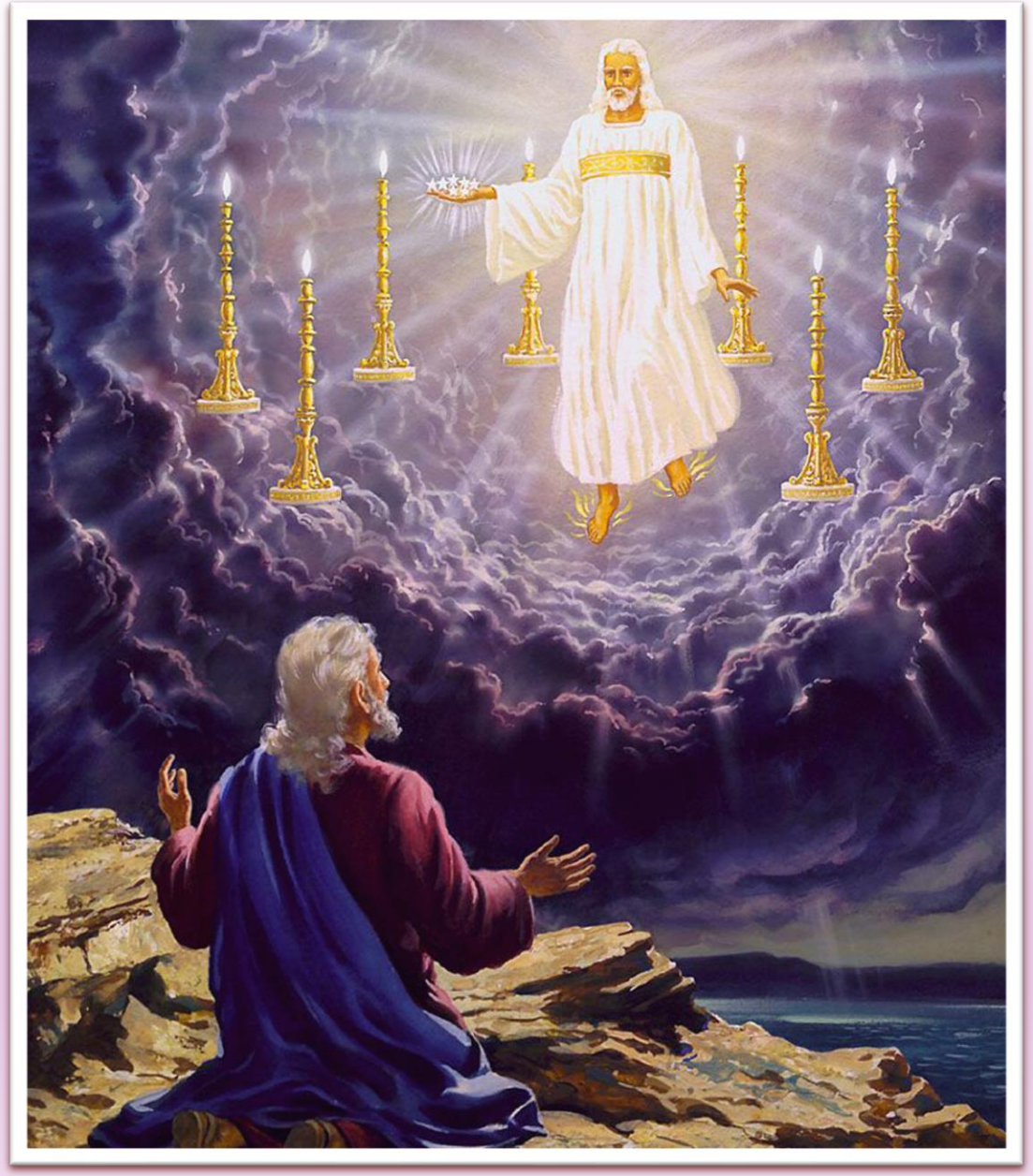
خُدا اپنا پیغام یسوع مسیح پر ظاہر کرتا ہے ← یسوع مسیح پیغام کو فرشتہ پر ظاہر کرتا ہے ← فرشتہ اُسی پیغام پر یوحنا رسول پر ظاہر کرتا ہے ← یوحنا اُسی پیغام کو لکھتا ہے

لیکن یہی واحد طریقہ نہیں جس کے ذریعے خُدا نے اپنے آپ کو نبیوں پر ظاہر کیا؛ اور نہ ہی یہ واحد طریقہ ہے جس کے ذریعے خُدا پیغام کو پہنچاتا ہے۔ ہم ان مختلف طریقوں کا مطالعہ کریں جن کے ذریعے خُدا نے اپنے آپ کو نبیوں پر ظاہر کیا اور ان کو الہام دیا۔



- مکاشفہ اور الہام
  - عمومی اور خصوصی مکاشفہ
  - الہام کا عمل
- پیغمبرانہ ابلاغ کی اقسام
  - زبانی پیغامات
  - تحریری پیغامات
  - ڈرامہ، علامتیں، تمثیلیں





مکاشفہ اور الہام

عمومی اور خصوصی مکاشفہ

"اگر تم میں کوئی نبی ہو تو میں جو خُداوند ہوں اُسے رویا میں دکھائی دُوں گا اور خواب میں اُس سے باتیں کروں گا" (گنتی 6:12)۔

"آسمان خُدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور فضا اُس کی دست کاری دکھاتی ہے" (زبور 1:19)

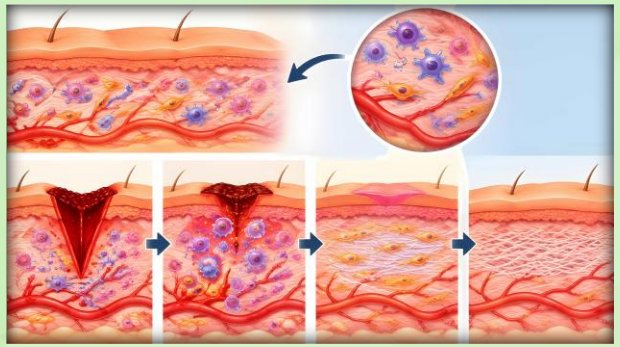


پولس رسول کہتا ہے کہ جو لوگ خدا کے وجود کا انکار کرتے ہیں "اُن کو کچھ عذر باقی نہیں" کیونکہ فطرت ظاہر کرتی ہے "اُس کی ان دیکھی صفتیں اُس کی ازلی قدرت اور الوہیت۔۔۔ صاف نظر آتی ہے (رومیوں 20:1؛ زبور 1:19)۔

ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا کو پہلے ہی سے گناہ کی طاقت اور اُس کے جانداروں میں داخلے کا علم تھا۔ جب ہم زخمی ہوتے ہیں، میکانزم حرکت میں آتے ہیں جو زخم کو بند کرتے ہیں اور بافتوں کو دوبارہ تخلیق کرتے ہیں، اور وہ میکانزم زخم ہونے سے پہلے موجود تھے!



لیکن فطرت، آدم اور حوا کے زوال کے بعد سے، اس میں گناہ کے نتائج بھی ہیں (پریشانی، زلزلے،...)



اس وجہ سے، خدا نے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لیے مزید براہ راست طریقے استعمال کیے ہیں: نبیوں اور یسوع مسیح کے ذریعے خصوصی مکاشفہ، جیسا کہ بائبل میں درج ہے، خدا کا کلام (عبرانیوں 1:1-2)۔

الہام کا عمل

"ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے" (2 تیمتھیس 16:3)۔



صدیوں تک، خدا کے کام اور پیغامات زبانی طور پر منتقل ہوتے رہے، اُس وقت تک جب خدا نے موسیٰ کو ان اعمال اور اقوال کو تحریری طور پر ریکارڈ کرنے کی تحریک دی۔



اُس وقت سے لے کر، جو پیغامات خُدا محفوظ رکھنا چاہتا تھا، "الہامی" لوگوں کے ذریعے روح القدس کی مدد سے لکھے گے (2پطرس 21:1)۔ یہ بائبل کو ایک منفرد کتاب بناتا ہے، جس میں مکمل الہامی مکاشفہ موجود ہے۔

یہ الہامی عمل کیسا تھا؟



رویا اور خوابوں کے ذریعے (گنتی 6:12)۔



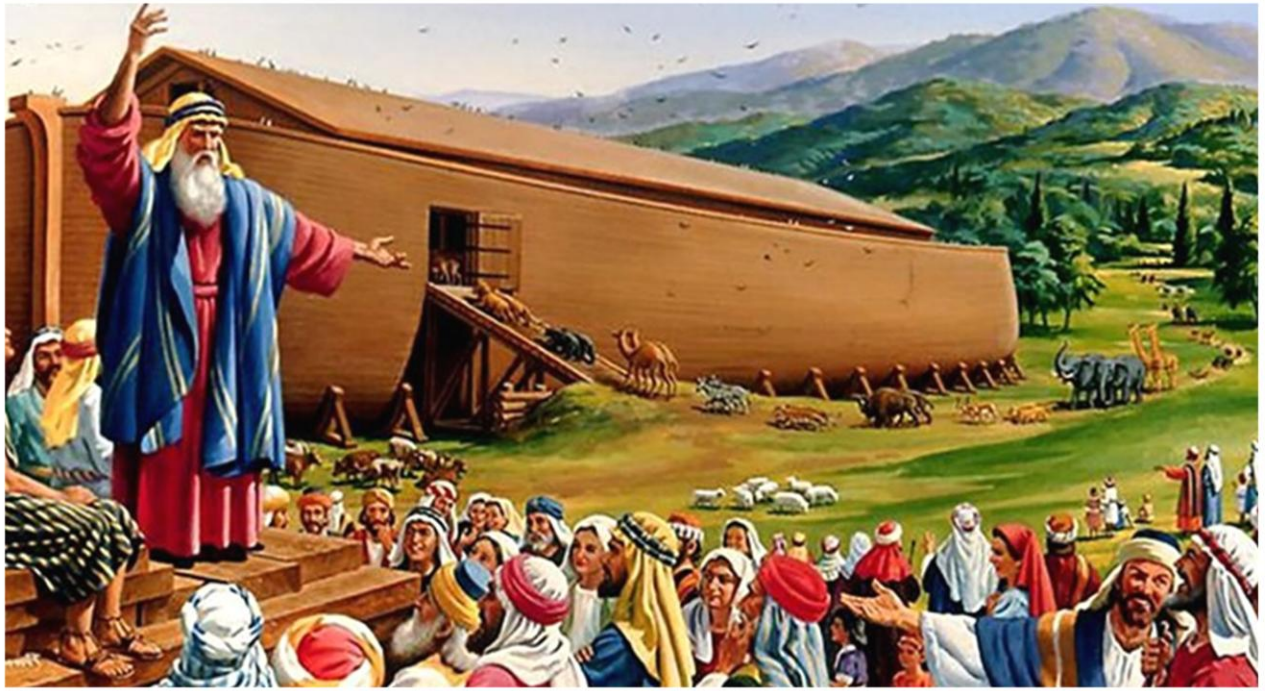
ذاتی تجربے سے (1یوحنا 3:1)



تاریخی تحقیق کے ذریعے (لوقا 3:1)



الہی نقوش کے ذریعے (2پطرس 21:1)۔





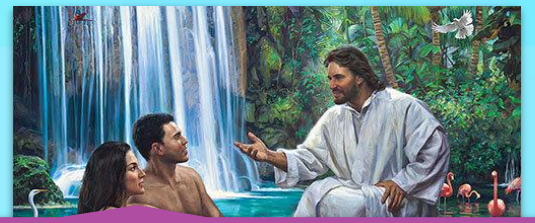


پیغمبرانہ ابلاغ کی اقسام

زبانی پیغامات

"اور اُس نے داؤد اور بادشاہ کے غیب بین جاد اور ناتن نبی کے حکم کے مطابق خُداوند کے گھر میں لاویوں کو جھانجھ اور ستار اور بربط کے ساتھ مقرر کیا کیونکہ یہ نبیوں کی معرفت خُداوند کا حکم تھا" (2تواریخ 25:29)۔

خُدا نے چار بار براہ راست انسان سے کلام کیا:



آدم اور حوا (پیدائش 2: 16۔17)



دس احکام دیتے وقت (استثنا 12:4)



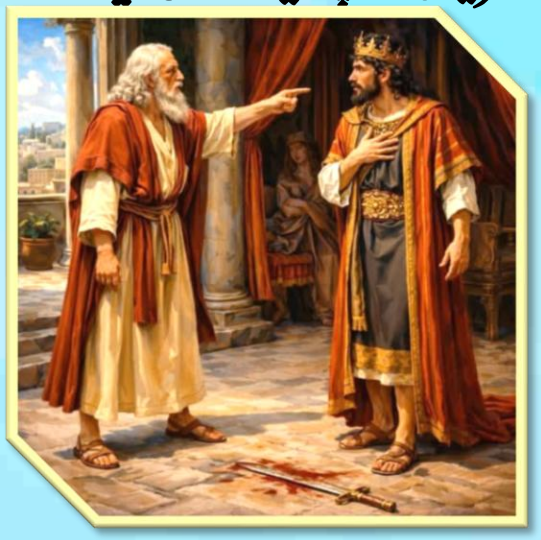
یسوع مسیح کے بپتسمہ کے وقت (متی 17:3)۔



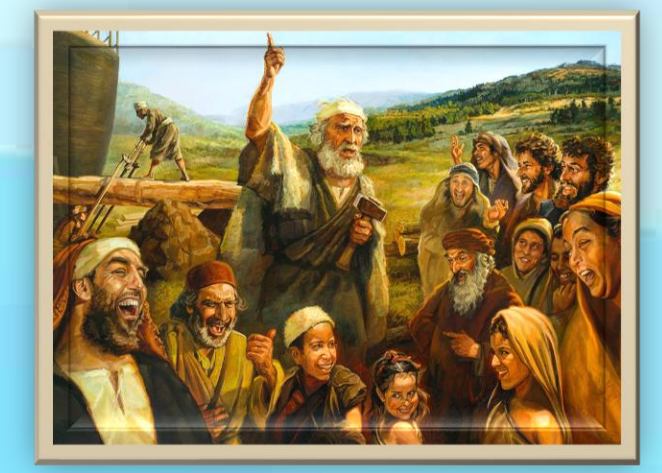
تبدیلی کے پہاڑ پر (مرقس 7:9)۔

ان کی طرف سے نبیوں نے زبانی طور پر خُدا کی طرف سے بتائے گئے الفاظ کو منتقل کیا، واضح طور پر کہا "یہوواہ یوں فرماتا ہے" (قضاۃ 8:6)۔ یہ پیغامات۔۔۔ جیسا کہ نوح کے معاملے میں۔۔۔ ہمیشہ تحریری طور پر ریکارڈ نہیں کیے گئے تھے۔





ہم بہت سے انبیاء کے الفاظ کو دوسروں کی تحریروں سے ہی جانتے ہیں، پھر بھی وہ وہی اختیار رکھتے تھے جو ان لوگوں کے پاس تھے جنہوں نے اپنے پیغامات تحریری شکل میں چھوڑے تھے۔ ان میں ناتن، ایلیاہ، الیشع، یوحنا بپتسمہ دینے والا ہیں۔



تحریری پیغامات

"تب خُداوند نے موسیٰ سے کہا اس بات کی یادگاری کے لئے کتاب میں لکھ دے" (خروج 14:17)۔

کچھ وجوہات کیا تھیں جن کی وجہ سے خدا نے اپنا پیغام تحریری طور پر دینے کا فیصلہ کیا؟

- واقعات کو یاد رکھنے کے لئے (خروج 14:17)
- ہماری ہدایت کے لئے (واعظ 10:12)۔
- ہمیں توبہ کی دعوت دینے کے لیے (یرمیاہ 36: 2۔3)۔
- ہمیں قبول کرنے یا رد کرنے کے لیے مثالیں دینا (1 کرنتھیوں 11:10)۔
- تاکہ ہم مستقبل کو جان سکیں (مکاشفہ 19:1)

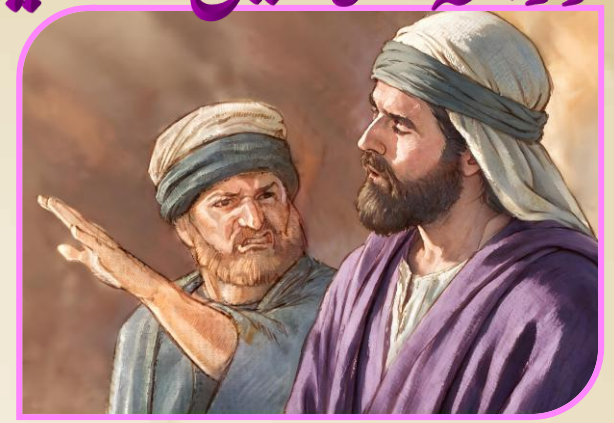


بائبل میں، نبیوں نے اپنے انسانی رد عمل کا اظہار کیا، ساتھ ہی دوسرے لوگوں کے بھی۔ اس میں شاعری، تاریخی واقعات اور تحریری خطبات شامل ہیں۔ بعض اوقات اس میں غیر بائبلی مصنفین کے اقتباسات یا بت پرست بادشاہوں کے فرمان شامل ہوتے ہیں۔

تاہم، بائبل کے اندر الہام کے کوئی درجے نہیں ہیں۔ خواہ وہ واعظ، واقعات، یا پیشین گوئیوں کو ریکارڈ کرے، یہ سب کچھ خدا کی طرف سے الہام ہوا اور وفاداری کے ساتھ اپنے پیغامات ہم تک پہنچاتا ہے (2 تیمتھیس 3: 16۔17)

ڈرامہ، علامتیں، تمثیلیں

"میں نے تو نبیوں سے کلام کیا اور رویا پر رویا دکھائی اور نبیوں کے وسیلہ سے تشبیہات استعمال کیں" (ہوسیع 10:12)۔



تاریخی واقعات، ضرب المثل، نظمیں یا تقریروں کے علاوہ، بائبل ڈرامے، علامتوں اور تمثیلوں کے ذریعے بیان کیے گئے بہت سے پیغامات پر مشتمل ہے۔



حزقی ایل 14: 1۔8 خُدا نے حزقی ایل سے کہا کہ وہ یروشلم کا ایک نمونہ بنائے جو شہر کے محاصرے اور زوال کی نمائندگی کرے۔



ہوسیع 1: 2۔9۔ خدا نے ہوسیع کو حکم دیا کہ وہ ایک زناکار عورت سے شادی کرے تاکہ اسرائیل کی بے وفائی کی نمائندگی کرے۔

ڈرامہ،



1 سلاطین 20: 37۔42۔ ایک نبی دوسرے سے اسے مارنے کے لیے کہتا ہے اور اخی اب کے گناہ کی سرزنش کرنے کے لیے جنگ میں زخمی ہونے کا ڈرامہ کرتا ہے۔

یرمیاہ 13: 1۔11 ۔ خدا کے حکم پر، یرمیاہ نے ایک کمربند خریدا اور اسے چھپا دیا۔ بعد میں، خدا نے اسے یروشلم کی اخلاقی حالت کو ظاہر کرنے کے لیے واپس آنے کو کہا۔





ڈرامہ، علامتیں، تمثیلیں۔





علامتیں

خروج 8:25۔ کاہن، مقدس، اور اُس کی خدمات نجات کے منصوبے کی تفصیل سے وضاحت کرنے کے لئے علامتیں ہیں۔

مکاشفہ 2:13 دانی اور مکاشفہ تاریخی حقائق کی نمائندگی کرنے کے لیے علامتوں (جیسے جانور، سینگ،...) کا استعمال کرتے ہیں۔

یوحنا 1:15 یسوع مسیح نے اپنے مشن کی وضاحت کے لیے علامتوں کا استعمال کیا، جیسے روشنی، بیل، اچھا چرواہا...



تمثیلیں

یسعیاہ 5: 1۔7۔ انبیاء نے لوگوں کو ان کی روحانی حالت پر غور کرنے کے لیے تمثیلوں کا استعمال کیا۔

متی 5:13 یسوع مسیح نے روحانی سچائیوں کی تعلیم دینے کے لیے تمثیلوں کا کثرت سے استعمال کیا۔





"بائبل سچائی کو ایک سادگی اور انسانی دل کی ضرورتوں اور خواہشات کے ساتھ کامل موافقت کے ساتھ ظاہر کرتی ہے، جس نے سب سے زیادہ ترقی یافتہ ذہنوں کو حیران اور متاثر کیا ہے، جب کہ یہ سب سے عاجز اور غیر مہذب لوگوں کو نجات کی راہ کو سمجھنے کے قابل بناتا ہے۔ یوں نجات کا منصوبہ ہمارے سامنے کھلا ہے، تاکہ ہر جان دیکھے کہ وہ خدا کی طرف توبہ کرنے اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لیے کیا قدم اٹھا رہا ہے، تاکہ خُدا کے مقرر کردہ طریقے سے بچایا جا سکے۔ وہ جتنا زیادہ بائبل کو تلاش کرتا ہے، اتنا ہی اس کا یقین گہرا ہوتا ہے کہ یہ زندہ خدا کا کلام ہے، اور انسانی عقل الٰہی وحی کی عظمت کے سامنے جھک جاتی ہے۔"

EGW (Steps to Christ, p. 107)